Paper Code :- CC-11 /AR-302

Dr. Shabnam Fatima

TOPIC :- AL-Ibrat (Translation and Explanation of Text)

part-4

"العبرة"

ان آنکھوں نے. اور پروردگار عالم (جلال و جبروت) نے عاجزی کی جگہ پر بڑے بڑے شان و شوکت والے افراد کو ٹھہرایا. اس حال میں کہ تاج ان کے ہاتھ میں تھا اور حیاء کا پانی ان کی پیشانی پر لیکن اسکے باوجود انہیں آنکھوں کے درمیان وہ قبولیت کو تلاش کرتے رہے اس سائل کی طرح جو احسان کی تلاش میں کشکول کو پھیلاتا ہے لیکن آج وہ سب قبر کے نیچے مٹی ہوگئے ہیں. گویا کہ انہوں نے کبھی کل کو دیکھا ہی نہیں. یا پھر کل کے

فتنے میں مبتلا ہی نہیں ہوئیں۔ اور ان زلف گرہ گیر

کو یاد کیا جنہوں نے اپنی سیاہی سے قلب و نگاہ

کی سیاہی کو ماند کر دیا۔ اور زمانے کے ہاتھ نے

اسکو گھاس کی طرح کاٹ دیا۔ کو موت نے اسی سے

کفن کا کپڑا بن دیا۔ بیشک یہ ہڈیاں اور ریزہ ان

عظیم بادشاہوں کے باقی ماندہ چیزیں ہیں جو پورے روئے

زمین کو بھی گھر کے لئے چھوٹا سمجھتے تھے۔ اور ستاروں

کے پروسی بننے کی کوشش کرتے تھے اور یہ پسلیاں

جو کبھی بردباری کے لئے جھکتی تھیں اور یہ ہونٹ جو کبھی

جنگ کے معاملے کا اعلان کرتے تھے اور کبھی امن کا نعرہ

لگاتے تھے۔ اور یہ انگلیاں جو کبھی کتاب کے لئے

قلم تراشتی تھیں اور کبھی تلواروں سے گردنیں اڑاتی تھیں۔

(Cont).